کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل

وراثت کے احکام پر مشتمل، آسان اور جامع کتاب

اُصولِ وِراثت

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center
R&D Kanzul Madaris Board

Scanned with CamScanner

قاعدہ نمبر:1

اگر کسی مسئلہ میں عصبہ کے ساتھ یا عصبہ کے بغیر صرف ایک معین فرض حصہ آئے تو اسی معین فرض حصہ سے اصل مسئلہ بنائیں گے۔

یعنی 1/2 کا اصل مسئلہ 2 اور 1/4 کا اصل مسئلہ 4 اور 1/6 کا اصل مسئلہ 6 آئے گا۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس

قاعدہ نمبر :2

اگر فروض ایک ہی فریق سے تعلق رکھتے ہوں
تو ان میں جو اقل فرض حصہ ہے اس سے
اصل مسئلہ بنائیں گے، جیسے 1/2 اور 1/4
کسی مسئلے میں جمع ہو جائیں تو ان میں اقل 1/4
ہے لہٰذا اصل مسئلہ 4 آئے گا۔ اسی طرح 1/3
اور 1/6 کسی مسئلے میں جمع ہو جائیں تو ان
میں اقل 1/6 ہے لہٰذا اصل مسئلہ 6 آئے گا۔
وعلیٰ ھٰذا القیاس

یعنی اس صورت میں ہر فرض حصہ
کا مخرج اس کا ہم نام ہوتا ہے، جیسے
ثمانیہ، ثمن کا مخرج یعنی اصل مسئلہ
ہے ستہ (جو کہ اصل میں سِدسَۃٌ تھا)
،سدس کا مخرج ہے، اربعہ، ربع کا مخرج
ہے ، ثلاثہ ثلث کا مخرج ہے ، سوائے
اثنین کے کہ وہ نصف کا مخرج ہے۔

قاعدہ نمبر:3

جب فریق اول کا 1/2
فریق ثانی کے تمام یا کسی
بھی حصے کے ساتھ ملے تو
اصل مسئلہ 6 آئے گا۔

قاعدہ نمبر: 4

جب فریق اول کا 1/4 فریق ثانی کے تمام یا کسی بھی حصے کے ساتھ ملے تو اصل مسئلہ 12 آئے گا۔

قاعدہ نمبر: 5

جب فریق اول کا 1/8

فریق ثانی کے تمام یا کسی

بھی حصے کے ساتھ ملے تو

اصل مسئلہ 24 آئے گا۔

قاعدہ نمبر:6

اگر فریق اول کے ایک سے زیادہ
فرض حصے فریق ثانی کے تمام یا کسی
بھی حصے کے ساتھ جمع ہو جائیں تو
فریق اول میں جو اقل فرض حصہ
ہے اس کا اعتبار کیا جائے گا۔

قاعدہ نمبر:6

جیسے فریق اول کا 1/2 اور 1/4 فریق ثانی کے صرف 1/3 کے ساتھ یا 1/3 اور 1/6 کے ساتھ مل جائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ فریق اول کا صرف 1/4 فریق ثانی کے ساتھ ملا ہے اور جب فریق اول کا 1/4 فریق ثانی کے تمام یا بعض کے ساتھ ملے تو اصل مسئلہ 12 آتا ہے لہٰذا اصل مسئلہ 12 آئے گا۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس

قاعدہ نمبر:7

اگر کسی مسئلہ میں معین فرض حصہ ہی نہ ہو، جیسے بیٹا اور بیٹی تو اسے حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیاں شمار کر لیا جائے اور مجموعی تعداد سے اصل مسئلہ بنا لیا جائے۔